34522-ذی روح اشیاء کی خیالی تصاویر بنانے کی حرمت

سوال

کیا خیالی تصاویر بنانی جائز ہیں، مثلا پروں والا انسان وغیرہ کی تصویر بنانا؟

پسندیدہ جواب

تصاویر کی حرمت کا دارومدار ذی روح کی تصویر بنانے پر ہے، چاہے وہ دیوار یا کپڑے اور کاغذ پر رنگ کے ساتھ بنائی جائے یا پھر کسی چیز کو کرید کر بنائیں یا وہ بناوٹ میں بنی ہو یعنی کپڑے وغیرہ کی بنائی میں ہی، اور چاہے وہ تصویر برش اور قلم کے ساتھ بنی ہو یا پھر کسی آلے کے ساتھ اس میں کوئی فرق نہیں، اور چاہے وہ تصویر کسی چیز کی طبعی حالت کی بنائی جائے یا خیالی ہو، چھوٹی ہو یا بڑی، خوبصورت ہو یا بدصورت، یا پھر لکیریں لگا کر ہڈیوں کا ڈھانچہ بنائے جائے یہ سب ایک ہی ہے اور اس کا حکم بھی ایک ہی ہوگا۔

لھذا تحریم کا دائرہ ذی روح کی تصاویر تک ہے چاہے وہ تصاویر خیالی ہوں جو پہلے لوگوں کی شبیہ سی بنائی جائے مثلا فرعونوں یا پھر صلیبی جنگوں کے قائدوں اور فوجیوں کی اور اسی طرح گرجا گھروں میں عیسی اور مریم علیہ السلام کے مجسمے وغیرہ۔۔۔۔ الخ

اس لیے کہ عمومی طور پر نصوص اسی پر دلالت کرتی ہیں، اور پھر اس لیے کہ اس میں برابری پائی جاتی ہے اور شرک کا ذریعہ بھی ہے۔ انتہی۔

دیکھیں فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیہ والافتاء (479/1)۔

امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے بیان کیا ہے کہ: نبی صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے واپس تشریف لائے تو میں نے اپنے دورازے پر ایک پردہ لٹکا رکھا تھا جس میں پروں والے گھوڑے کی تصاویر تھیں، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ پردہ اتارنے کا حکم دیا۔

صحیح مسلم حدیث نمبر (2107)۔

حدیث میں آئے ہوئے لفظ "الدرکون" ایک قسم کے پردے کو درکون کہا جاتا ہے۔

لھذا یہ حدیث ذی روح کی تصاویر کی ممانعت پر دلالت کرتی ہے چاہے وہ تصاویر خیالی ہو کیوں نہ ہوں اور حقیقتا ان کا کوئی وجود نہ پایا جائے، کیونکہ فی الواقع پروں والے گھوڑے کا کوئی وجود نہیں پایا جاتا۔

واللہ تعالی اعلم.